السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس لڑکی کے بارے میں کیا حکم ہے جو اپنی ماں کی نافرمانی کرتی ہو اور اس کی بات اس لئے نہیں مانتی کہ وہ وہ اللہ تعالی کی نافرمانی کا مطالبہ کرتی ہے، مثلا یہ کہتی ہے کہ اظہار زیب وزینت اور بے پردگی کو اختیار کرو کیونکہ پردہ وغیرہ خرافات میں سے ہے، دین سے اس کا کوئی تعلق نہیں نیز مجھ سے یہ بھی کہتی ہے کہ محفلوں میں جاو اور پھر محفلوں میں شرکت کے لئے وہ مجھے جو کپڑے پہننے کو دیتی ہے، وہ بھی ایسے ہوتے ہیں جنہیں اللہ تعالی نے عورت کے لئے حرام قرار دیا ہے نیز میری ماں جب مجھے باپردہ دیکھتی ہے تو ناراض ہوتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس سوال کا جواب بھی پہلے سوال کے جواب ہی سے معلوم ہوجاتا ہے کہ اگر خالق کی نافرمانی لازم آتی ہے تو پھر مخلوق کی فرمابرداری جائز نہیں، خواہ وہ ماں باپ ہی کیوں نہ ہوں کیونکہ صحیح حدیث میں ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے ''اطاعت صرف نیکی کے کام میں ہے۔'' نیز رسول اللہ ﷺ نے یہ بھی فرمایا'' خالق نافرمانی لازم آتی ہو تو پھر مخلوق کی فرماں برداری جائز نہیں ہے۔'' یہ امور جن کی طرف سے سوال کرنے والی لڑکی کی ماں دعوت دیتی ہے، یہ سب اللہ تعالی کی نافرمانی کے کام ہیں، لہذا اس سلسلہ میں میں کی اطاعت جائز نہیں ہے۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالی اسے ہدایت عطا فرمائے اور شیطان کی اطاعت سے بچائے۔

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]

صفحہ 392

محدث فتویٰ